تبصرۂ کتب

مجموعہ مقالات سومین سمپوزیوم
اسلام و مسیحیت ارتدکس

ترتیب و تدوین : ہوشنگ فرجستہ، مہناز عسکری، جمیلہ کوبی
ناشر : مرکز مطالعات و تحقیقات فرہنگی بین المللی - تہران
صفحات : ۹۲ + ۹۷
سالِ اشاعت : ۱۹۹۴ء

"مرکز مطالعات و تحقیقات فرہنگی بین المللی - تہران" اور "انجمن دوستی ایران و یونان" کے زیرِ اہتمام "اسلام اور آرتھوڈوکس مسیحیت" کے موضوع پر تہران (۱۷-۱۹ ستمبر ۱۹۹۴ء) میں ایک سیمینار منعقد ہوا۔ ان اداروں کے زیرِ اہتمام یہ تیسرا سیمینار تھا۔ پہلے دو سیمینار ایتھنز میں بالترتیب ۱۹۹۰ء اور ۱۹۹۲ء میں منعقد ہوئے تھے۔ اسلامی جمہوریہ ایران کے روحانی رہنما آیۃ اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای نے تیسرے سیمینار کے موقع پر اپنے پیغام میں اس امر پر زور دیا ہے کہ گزشتہ دو عشروں میں دنیا کی مادیت پسند طاقتوں کے تمام وسائل اور عزائم کے علی الرغم دنیا کے بعض حصوں میں لوگوں کی زندگی میں روحانیت کا پہلو نمایاں ہوا ہے۔ روحانیت کی یہ پیش قدمی دولت و طاقت کے دیوتاؤں کو ایک نظر نہیں بھاتی، تاہم خداوند پر ایمان رکھنے والوں اور روحانیت کے دلدادگان کے لیے ضروری ہے کہ مادیت زدہ قوتوں کے خلاف اپنی جدوجہد جاری رکھیں۔

"ورلڈ آرتھوڈوکس چرچز" کے بطریق عالی جناب وارتھومولیس نے اپنے پیغام میں کہا کہ "آج ہم جس دنیا میں سانس لے رہے ہیں، اس میں اب مذہب سے لاپروائی یا بدعقیدگی نہیں، بلکہ سرے سے وجودِ خداوندی کا انکار کیا جا رہا ہے۔ یہ صورتِ حال انسانی معاشرے کے لیے تباہ کن طاعون کی حیثیت رکھتی ہے۔ --- قطع نظر چند افراد کے، جو بغض و عناد کے نتیجے میں الگ تھلگ رہنا چاہتے ہیں، دنیا کے بڑے مذاہب والے اس ضرورت کا پورا پورا احساس ہے کہ بقائے باہمی کے لیے بین المذاہب مکالمہ لازمی ہے، اور مختصر سا مذکورہ گروہ ان مکالموں کے رجحانات کو کسی طرح روک

نہیں سکتا۔ آرتھوڈوکس میسحیت اور اسلام کے درمیان ہونے والے مکالموں کا ہرگز یہ مقصد نہیں کہ دونوں مذاہب کے قانونی ضوابط اور ان کے اختلافات کو نظر انداز کر دیا جائے، بلکہ مکالموں کا مقصد یہ ہے کہ غلط فہمیاں اور ماضی کا "بغض وعناد ختم کیا جائے جو غیر حقیقی تاریخی واقعات اور بے بنیاد سیاسی و سماجی یا قومی مفادات کے تحت موجود چلا آرہا ہے۔"

سیمینار میں ایران، یونان اور شاید آرتھوڈوکس میسحیت کے غیر یونانی اہل علم نے بھی شرکت کی۔ زیرِ نظر مجموعے میں فارسی اور انگریزی میں پیش کردہ مقالات یک جا کیے گئے ہیں۔ فارسی حصے کے تمام مقالات ایرانی فضلاء کی کاوش ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:

— مبادی ہنر اسلامی از دیدگاہ عرفانی | متصوفانہ نقطہ نظر سے اسلامی فنون کے مبادی | - غلام رضا اعوانی

— سیری در رسالت عیسیٰ مسیحؑ | عیسیٰؑ کی رسالت کا منظر نامہ | - حسین توفیقی

— نقشِ عرفان در حیات دنیوی (دنیوی زندگی میں تصوف کے اثرات | - محمد تقی جعفری

— دین و مسائل زندگی دنیوی | دین اور زندگی کے دنیوی مسائل | - احمد جلالی

— دین و فرہنگ در جہانِ اسلام | عالم اسلام میں دین و ثقافت | - محمد مجتہد شبستری

— روابط فرہنگی میسحیت با اسلام شیعی | اسلام کے شیعہ مکتبِ فکر اور میسحیت کے درمیان ثقافتی تعلقات | - سید مصطفیٰ محقق داماد

— رابطہ دنیا و آخرت از دیدہ گاہ فلسفی | فلسفیانہ نقطہ نظر سے دنیا اور آخرت کا ربط | - محمد تقی مصباح یزدی

انگریزی حصے میں شامل مقالات کے عنوانات حسبِ ذیل ہیں۔ جملہ مقالات آرتھوڈوکس اہل علم کی کاوش ہیں۔

— آرتھوڈوکس میسحیت کا حال و مستقبل

— انسانی حقوق اور مکالمہ بین المذاہب

— عقیدہ معاد: مسیحی اور اسلامی تصورات کا تقابل

— مسلم اور مسیحی دُنیا میں انسانی روح کا تصویری اظہار

— علویت - اسلام اور آرتھوڈوکس میسحیت میں ربط کی حیثیت سے

— آرتھوڈوکس روحانیت

— رومانو | ایک یونانی شاعر | کی شاعری کا مابعد الطبیعیاتی بُعد

— پروکلس کی یادداشت

— بہ جانب روح
— آرتھوڈوکس مسیحیت اور معاشرہ
— یسوع مسیح، چرچ اور دُنیا-ایک مسیحی کی زندگی کا تناظر

کتاب سفید کاغذ پر شائع ہوئی ہے اور کارڈبورڈ کی سادہ، مگر خوبصورت جلد سے مزین ہے۔

(ادارہ)

بنیاد پرست کون؟

مؤلف	:	ظفر احمد
ناشر	:	البدر پبلی کیشنز، اردو بازار- لاہور
اشاعت	:	اگست ۱۹۹۰ء
صفحات	:	۹۹
قیمت	:	۳۰ روپے

"بنیاد پرستی" یا "فنڈامینٹلزم" کی اصطلاح مغرب کی پروٹسٹنٹ دینیات کے تناظر میں انیسویں صدی کے آخر میں سامنے آئی اور بیسویں صدی کے آغاز میں اس کا چلن عام ہوا۔ اسے غیر مسیحی مذاہب، اور بالخصوص اسلام، کے پیروکاروں پر منطبق کرنا اصولاً درست نہیں۔ غیر مسیحی مذاہب "اصلاح مذہب" اور "نشاۃ ثانیہ" کے نتیجے میں "دنیاویت پرستی" (secularization) کے اس عمل سے نہیں گزرے جس کا رد عمل The Fundamentals: A Testimony to The Truth (اشاعت: ۱۹۰۹ء) کی شکل میں سامنے آیا تھا۔ اس کتابچے میں کہا گیا تھا کہ مسیحی عقیدے کے پانچ مبادی ہیں جن کو مانے بغیر کوئی شخص مسیحی نہیں ہو سکتا۔ "کلام مقدس غلطیوں سے پاک ہے، یسوع مسیح کنواری کے بطن سے پیدا ہوا، یسوع مسیح کو انسان کے گناہوں کے لیے بطور کفارہ صلیب دی گئی، یسوع مسیح جسمانی طور پر اٹھائے گئے، اور وہ جسمانی طور پر دنیا میں واپس آئیں گے۔" ان ہی عقائد کو ماننے والے "بنیاد پرست" قرار دیے گئے۔

مغرب کے سیکولر-لبرل حکمرانوں نے "بنیاد پرستوں" کو علم و تجربہ کے مخالف کے طور پر پیش کیا، انہیں تنگ نظر قرار دیا اور دنیا میں جہاں کہیں بھی لوگوں نے احیاءِ دین کی بات کی، بعد ان